سوال

میرا خاوند فوت ہوچکا ہے لھذا مجھے کیا کرنا چاہیئے ، اور وہ کون کون سی اشیاء ہیں جن سے مجھے بچنا ضروری ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

عدت گزارنے والی عورت پر حدیث کی روشنی میں پانچ چیزوں سے رکنا ضروری ہے :

اول : جس گھر میں خاوند کی فوتگی کے وقت رہائش پزیر ہو وہیں عدت گزارنا ، اس کی عدت چار ماہ دس دن یا پھر حمل کی صورت میں وضع حمل ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے ۔

اور اس گھر سے بلاضرورت نہیں نکل سکتی مثلا بیماری کی حالت میں ہاسپٹل جانا یا اگر اس کے پاس کوئی اور نہیں ہے جو اس کے لیے کھانا خریدے تو پھر بازار سے کھانا وغیرہ خریدنے کے لیے نکلنا وغیرہ ۔

اور اسی طرح اگر وہ گھر منہدم ہوجائے تو کسی اور گھر میں جاسکتی ہے ، یا پھر اگر اسے مانوس رکھنے کے لیے کوئی نہ ہو اور وہ خطرہ محسوس کرے تو پھر وہاں سے جانے میں کوئی حرج نہیں ۔

دوم :

اسے خوبصورت لباس وغیرہ زیب تن نہیں کرنا چاہییے نہ تو سبز اور نہ ہی سرخ وغیرہ بلکہ اسے ایسا لباس زیب تن کرنا چاہیے جو خوبصورت نہ چاہے وہ سیاہ ہو یا سبز یا پھر کسی اور رنگ کا یعنی وہ خوبصورت نہ ہو ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس طرح حکم دیا ہے ۔

سوم :

دوران عدت سونے اور چاندی الماس اور ہیرے جواہرات کے زیورات نہ پہننا ، اور اسی طرح کے دوسری اشیاء جو زیورات میں شامل ہوتی ہیں چاہے وہ ہار ہوں یا پھر کنگن اور انگوٹھی وغیرہ ۔

چہارم :

خوشبو بھی استعمال نہیں کرسکتی ، بخور اور کسی قسم کی بھی دوسری خوشبو کا استعمال منع ہے ، لیکن جب وہ حیض سے فارغ ہو تو اس وقت جو خوشبو استعال کی جاتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس بو کو دور کرنے کے لیے خوشبو استعمال کرلے ۔

پنجم :

سرمہ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے ، اور اسی طرح چہرے کی زیبائش کے لیے پائی جانے والی اشیاء کا استعمال بھی ممنوع ہے ۔ لیکن صابون وغیرہ کے استعال میں کوئی

حرج نہیں بلکہ سرمہ اور کاجل وغیرہ جوکہ عورتیں خوبصورتی کےلیے استعمال کرتی ہیں وہ ممنوع ہے ۔

جس کا خاوند فوت ہوجائے اسے مندرجہ بالا پانچ اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنی چاہیے ۔

لیکن بعض لوگ جویہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت کسی سے بات چیت بھی نہ کرے اور نہ ہی ٹیلی فون اٹینڈ کرے ، اور اسے صرف ہفتہ میں ایک بار غسل کرنا چاہیے ، اور اسے گھر میں ننگے پاؤں چلنا چاہیے ، اور اسی طرح وہ چاند کی روشنی میں بھی نہ نکلے اور اس طرح کی دوسری خرافات جس کے بارہ میں کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی ۔

بلکہ وہ اپنے گھر میں ننگے پاؤں اور جوتے پہن کر بھی چل سکتی ہے اور اپنے گھر کی ضروریات بھی پورا کر سکتی اور کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے اور اسی طرح مہمان نوازی بھی کر سکتی ہے ۔

اور اسی طرح چاند کی روشنی میں گھر کی چھت اور باغیچہ میں بھی چل پھر سکتی ہے ، جب چاہے غسل کر سکتی ہے جس سے چاہے ضروری بات چیت کر سکتی ہے ، عورتوں سے مصافحہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں اور اسی طرح اپنے محرموں سے بھی ۔

لیکن غیر محرموں کے ساتھ جائز نہیں ، جب اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو وہ اپنے سر دوپٹہ اتار سکتی ہے ، زعفران اور خوشبو نہ تو کپڑوں میں اور نہ ہی جسم میں استعمال کر سکتی ہے اور نہ ہی قہوہ میں اس لیے کہ زعفران ایک قسم کی خوشبو ہے ، اس کے لیے منگنی کرنا بھی جائز نہیں ، اور اسی طرح منگنی کی صریح باتیں کرنا بھی منع ہیں ، لیکن اگر وہ صراحت کے ساتھ بات نہ کرے بلکہ کنایہ وغیرہ کرتے ہوئے کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، فتوی شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (3/315-316) ۔

اور مزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب : الامداد باحکام الحداد تالیف فیحان المطیری ، اور کتاب احکام الاحداد تالیف خالد المصالح ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

10670